کاتھولک پریس ایسوسی ایشن

کاتھولک صحافیوں اور اہل قلم کی ایسوسی ایشن کے قیام کا احساس پہلی بار 1976ء میں پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان میں منعقدہ مسیحی ادبی سیمینار میں پیدا ہوا۔ ایسوسی ایشن کے سلسلے میں لوگ انفرادی سطح پر سوچتے اوراقدامات کرتے رہے مگر اس جانب پیش رفت اس وقت ہوئی جب 1983ء میں "کاتھولک نقیب" کے مدیر فادر عنایت برنارڈ نے" یونین آف کاتھولک انٹرنیشنل پریس" کی تیرہویں بین الاقوامی کانفرنس (منعقدہ ڈبلن - آئرلینڈ) میں شرکت کی۔ فادر عنایت برنارڈ نے مسیحی احباب کے تعاون سے ایسوسی ایشن کا ابتدائی ڈھانچہ بنالیا اور اس کی مجلسِ عاملہ کا اولین اجلاس 18 جولائی 1988ء کو سینٹ میریز سیمینری لاہور میں منعقد ہوا۔ اس کے بعد مجلس عاملہ کے یکے بعددیگرے تین مزید اجلاس ہوئے اور بالآخر 19 اپریل 1990ء کو ایسوسی ایشن کا پہلا عام اجلاس لاہور میں منعقد ہوا جس میں ایسوسی ایشن سے وابستہ صحافیوں، ادیبوں اور شاعروں نے شرکت کی۔

"پاکستان پریس ایسوسی ایشن" کے دستور کی روسے سال میں اس کا ایک اجلاسِ عام ہوتا ہے جب کہ مجلس عاملہ کا اجلاس سال میں کم ازکم دو بار ہوناچاہیے۔ مجلس عاملہ میں ہر ڈایوسیس کا ایک ایک نمائندہ شامل ہوتا ہے۔ ایسوسی ایشن کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کاتھولک صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرے اور پاکستان میں کاتھولک پریس کو فروغ دے۔

کاتھولک پریس ایسوسی ایشن اب تک صحافیوں کے لیے چند ٹریننگ پروگرام منعقد کراچکی ہے اور پریس کے حوالے سے سیمیناروں کا اہتمام کرچکی ہے۔ اسی طرح چند کاتھولک صحافیوں کی تصنیفات کی تعارفی تقاریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن وقتاً فوقتاً قومی اہمیت کے حامل واقعات پر قراردادوں اور عملی جدوجہد کے ذریعے اپنا ردِ عمل ظاہر کرتی ہے۔ (ملخص از کاتھولک نقیب، لاہور- 16 تا 30 نومبر 1991ء ص 20-21)